Date: ________ Day: ________

# حصہ انشائیہ

## سوال نمبر 1:

اسلام کے بنیادی عقائد
— نظریہ آخرت — عقائد کے ذریعے
فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح:

### لفظی معنی:

عقائد "عقیدہ" کی جمع ہے جس کے معنی ہیں "باندھنا یا گرہ لگانا"۔

### اصطلاحی معنی:

اسلام میں عقائد سے مراد وہ نظریات ہیں جو اسلام کی اساس ہیں۔ ان عقائد پر ایمان لائے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔

### عقائد اسلام:

اسلام کے بنیادی عقائد مندرجہ ذیل ہیں:

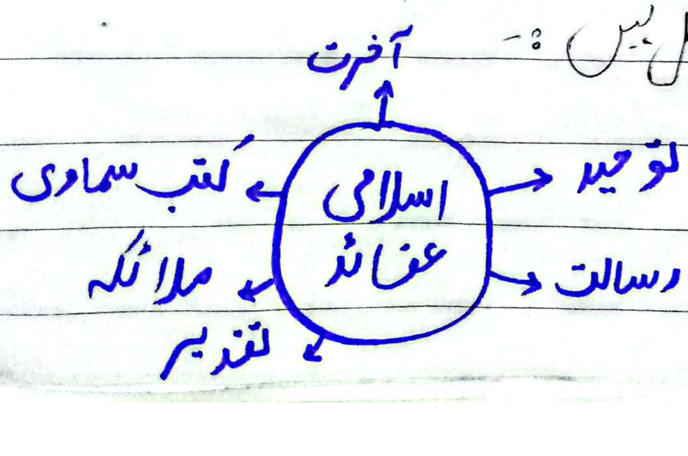

Day:

Date:

(i)

## توحید:

توحید عربی زبان کے لفظ "احد" سے نکلا ہے جس کے معنی یکتا، تنہا، اکیلا ہونے کے ہیں۔ اسلام میں توحید کی حیثیت ایک جسم میں روح کی مانند ہے۔ اصلاحی شرح میں اس سے مراد یہ ہے کہ "اللہ کو اس کی ذات، صفات، حکمت، قدرت، طاقت میں یکتا و بے مثل تسلیم کرنا اور اس بات کا اعتراف نہ صرف قول و عمل سے ظاہر کرنا بلکہ اپنے اعمال کو بھی اسی عقیدہ کے تابع کر دینا"۔

**ارشادِ ربانی ہے:**

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

**ترجمہ:** کہہ دو (اے پیغمبر) کہ وہ اللہ ایک ہے ۝ اللہ بے نیاز ہے ۝ نہ وہ کسی سے جنا اور نہ کوئی اس سے جنا گیا ۝ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔ ۝

اخلاص۔ ۱۱۲ (۱ تا ۴)

(ii)

## رسالت:

رسالت سے مراد بھیجنا، منتخب کرنا، کے ہیں جبکہ اصلاحی معنی "اللہ کا اپنے بندوں کو منتخب کرنا تاکہ وہ اللہ کا پیغام دنیا تک پہنچائیں"۔

اللہ نے اپنے پیغام کو پہنچانے کے لیے **حضرت آدم** علیہ السلام سے لے کر **حضرت محمد** صلی اللہ علیہ وسلم تک کم و بیش **ایک لاکھ چوبیس ہزار** پیغمبر مبعوث فرمائے۔ اسلام کے بنیادی عقائد میں عقیدہ **ختم نبوت** ؐ کو عظیم مرتبہ حاصل ہے۔ اس کے بغیر کوئی انسان دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا۔

**قرآن مجید میں ارشاد ہے!**

**وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ**

**ترجمہ**

اور جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ ؐ پر نازل کیا گیا اور جو آپ ؐ سے پہلے نازل کیا گیا۔

**البقرہ ۲ (آیت نمبر ۳)**

**(iii)**

## کتب سماوی:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو صرف پیدا ہی نہیں کیا بلکہ قیامت تک اس کی اصلاح اور ہدایت کی رہنمائی کے لیے بے شمار صحیفے اور چار آسمانی کتب نازل فرمائیں۔

**آسمانی کتب**

- تورات ← موسیٰ علیہ السلام
- زبور ← داؤد علیہ السلام
- انجیل ← عیسیٰ علیہ السلام
- قرآن مجید ← محمد صلی اللہ علیہ وسلم

Date: Day:

ان تمام کتب پر ایمان لانا اور قرآن مجید کو سر چشمہ ہدایت تسلیم کرنا اور اپنی عملی زندگی میں اس کی تعلیمات کو بروئے کار لانا اسلام کے بنیادی عقائد کا حصہ ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے!

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝

ترجمہ:

یہ کتاب (قرآن) اس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے پرہیزگاروں کے لیے۔

(البقرہ ۲ آیت نمبر ۲)

(iv)

ملائکہ:

ملائکہ "ملک" کی جمع ہے جس کے معنی فرشتے کے ہیں - یہ اللہ کی نورانی مخلوق ہیں جو ہر وقت اُسی کے حضور سر تسلیم خم رہتے ہیں۔ کفار ملائکہ کو خدا کی بیٹیوں سے تشبیہ دیتے ہیں جس کی قرآن نے سختی سے نفی کی ہے اور اسے شرک قرار دیا ہے۔ بحیثیت مسلمان، ملائکہ پر ایمان لانا عقائد اسلام کا حصہ ہے۔

ایمانِ مفصل کی رو سے:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ کے فرشتوں پر

Date: ______ Day: ______

## آخرت:

آخرت لفظ "آخر" سے ماخوذ ہے جس کے معنی ختم ہو جانا / فنا ہو جانے کے ہیں۔ اسلام میں آخرت سے مراد "اس بات پر ایمان لانا ہے کہ ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی اور انسان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ نیز جنت و دوزخ پر ایمان لانا بھی عقیدہ آخرت میں شامل ہے"

ارشاد ہے!

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝

ترجمہ: ہر چیز (جو دنیا میں ہے) کو فنا ہو جانا ہے

(الرحمٰن ۲۶)

## تقدیر پر ایمان:

اس بات پر صدق دل سے یقین کرنا کہ اچھی اور بری تقدیر کا مالک اللہ ہے۔ ہر چیز اس کے احاطہ علم میں ہے اور ذرہ بھر بھی اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔ عقیدہ اسلام کا یہ جز و انسان میں توکل اور ایمان کو مضبوطی عطا کرتا ہے اور وہ نجومیوں، سحر و جادو جیسے غلط عقائد کی الجھن سے محفوظ رہتا ہے۔

# عقیدہ آخرت

## # تعارف:

عقیدہ آخرت سے مراد ہے کہ اس بات کو

Day: ______

Date: ______

صدق دل سے تسلیم کیا جائے کہ ایک دن یہ دنیا فنا ہو جائے گی۔ مردے بحکم الٰہی دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ انسان کے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔ جن کے اعمال کا وزن زیادہ ہو گا انھیں جنت بطورِ انعام دی جائے گی اور جہنم بطور سزا کفار اور گناہ گاروں کا ٹھکانہ مستقل ہو گا۔

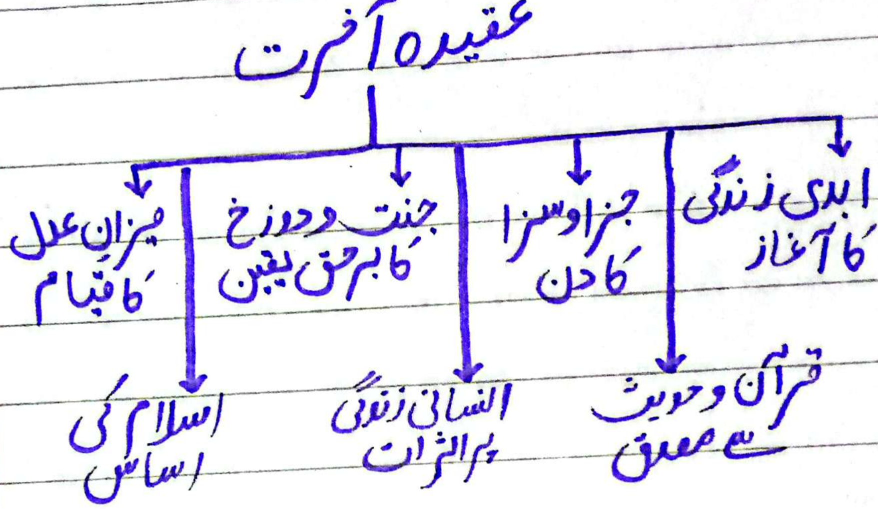


## حیات بعد الموت

عقیدہ آخرت انسان کو اس امر کی یقین دہانی کرواتا ہے کہ انسان کے مرنے کے بعد ایک ابدی زندگی کا آغاز ہو گا۔ تمام روحیں جسموں سے ملا دی جائیں گی۔ ایک صور پھونکنے کی آواز سے سب مردے قبروں سے اٹھا کھڑے کیے جائیں گے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ ذٰلِکَ

Date: Day:

# یومُ الوَعِیدہ

ترجمہ:

اور صور پھونکا جائے گا، یہ وعیدہ کا دن ہوگا۔

اسی طرح ایک اور جگہ پر ارشاد فرمایا:

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى (طٰہٰ)

ترجمہ: (مفہوم)

بے شک قیامت کی ساعت کو میں چھپائے ہوئے کہ پوشیدہ رکھوں تاکہ دیکھوں یہ کس طرح کے اعمال کرتے ہیں۔ (مفہوم)

## جزا و سزا کا روز:

بلاشبہ قیامت کے دن کو ایک جزا و سزا کا روز قرار دیا گیا ہے۔ اس کے لیے قرآن میں مختلف الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

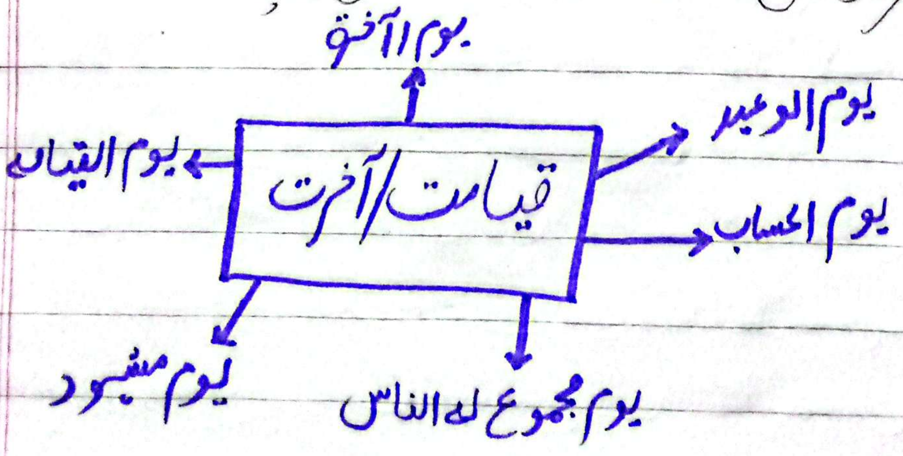


## جنت و دوزخ کا برحق ہونا:

Day:
Date:

اس امر کا مطالبہ کرتا ہے کہ جنت و دوزخ مومن و کفار کے لیے ایک ابدی ٹھکانہ ہے۔ قرآن مجید میں کئی سو مرتبہ جنت کی آرائش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔ مثلاً **سورۃ الدھر** میں اللہ نے جنت کی خوبصورتی کی منظر کشی کی ہے۔ اسی طرح **سورۃ الفطار، سورۃ الشقاق، سورۃ المرسلات، سورۃ احد-الدخان** میں جہنم اور آخرت کے تکالیف اور سختیوں کو بیان کیا گیا ہے۔

**میزانِ عدل کا قیام:**

قیامت کے دن کو انصاف کا دن بھی قرار دیا گیا ہے۔ اس روز صرف اللہ کی بادشاہی ہوگی۔

**ارشادِ باری تعالیٰ ہے!**

**وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝**

**ترجمہ:**

آسمان کو بلند کیا اور میزانِ عدل قائم کیا۔

**(الرحمٰن)**

اسی طرح ایک اور موقع پر ارشاد فرمایا:

**(حدیث نبوی ﷺ)**

قیامت کے دن تمام انسانوں کے اعمال کا وزن کیا جائے گا۔ جن کے اعمال کا وزن بھاری ہوگا انھیں جنت میں داخل کیا جائے گا اور جن کے اعمال کم ہوں گے انھیں دوزخ میں ڈالا جائے گا۔

CS CamScanner

# فرد اور معاشرے کی زندگی کی اصلاح:

اسلام ان عقائد کے ذریعے نہ صرف ایک انسان کی بلکہ پورے معاشرے کی اصلاح کرتا ہے۔ بلاشبہ فرد ہی ایک معاشرے کی اکائی ہوتا ہے۔

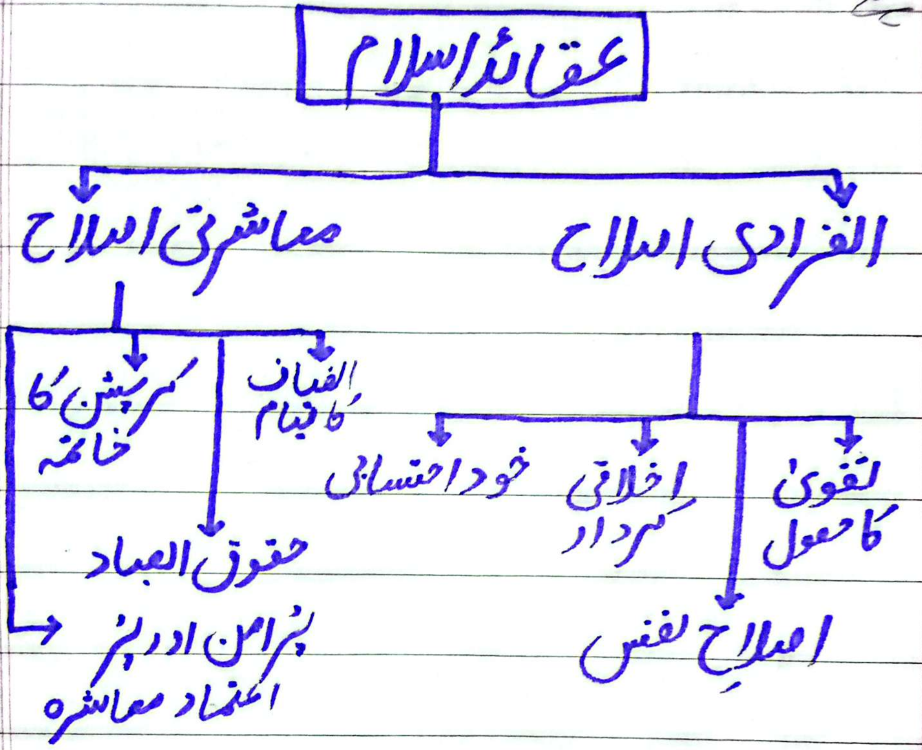


① 

## انفرادی اصلاح:

(أ)

### تقویٰ کا حصول:

عقیدہ آخرت کے انسانی زندگی پر گہرے اثرات ہیں۔ ایک فرد کی مکمل اصلاح صرف اسی صورت ممکن ہے کہ وہ عقیدہ اسلام کا دم دکار

Date:
Day:

ہو۔ آخرت کا خوف اس کے اندر بد اعمالیوں سے بچنے اور نیک اعمال سے رضائے ربانی کا حق دار بننے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح توحید کا پیروکار اپنے سر کو در بدر جھکانے سے محفوظ رہتا ہے اور پُر اعتماد انداز میں (مثبت) معاشرے میں زندگی بسر کرتا ہے۔

(ii)

## اخلاقی کردار:

اسلام کے عقائد انسان کے اندر اس کے اخلاقی کردار کی بھی اصلاح کرتے ہیں۔ اسلام نے قرآن و حدیث کی روشنی میں انسان کو حقوق العباد پورے کرنے کی ترغیب دی ہے اور یہ اسی صورت میں ہی ممکن ہے اگر وہ اسے اپنا اخلاقی فرض سمجھ کر ادا کرے۔ اس سے اس کی زندگی میں موجود تمام احباب، رشتہ دار، اس کو باعثِ عزت گر جانتے ہیں۔

(iii)

## خود احتسابی:

خود احتسابی ایک ایسا عمل ہے جو انسان کے ضمیر کی آواز سے منسلک ہوتا ہے۔ جزا و سزا کا یقین اسے اس بات کی ترغیب دیتا ہے کہ اسے اپنے اعمال کا محتسب بن کر رہنا ہے جس سے وہ اپنے تمام حقوق و فرائض سے احسن

Date: ______ Day: ______

طریقے سے عہدہ برآء ہو سکے۔

(iv)

## اصلاحِ نفس:

انسان اپنے نفس کی اصلاح کا درس عقائد اسلام سے بخوبی سیکھ سکتا ہے اور یہ اس کی زندگی پر گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی شخص اپنے کاروبار، لین دین، عمل، حقوق العباد، حقوق اللہ، حکومتی معاملات میں ایمانداری سے کام سر انجام نہ دے رہا ہو تو عقائد اسلام اس کے ضمیر کو ملامت زدہ اور سرزنش کرتے ہیں جو اس کو درست راہ کی رہنمائی فرماتا ہے۔

(2)

## معاشرتی اصلاح:۔

(i)

## انصاف کا قیام:

اسلامی معاشرے میں انصاف کا قیام عمل میں لانے کے لیے تمام عقائد خواہ وہ توحید یا الیقین کی صورت میں ہوں یا آسمانی کتب کی تعلیمات کا رنگ ہوں، اسی طرح خوف روزِ جزا ہو یا تقدیر پر ایمان ہو، غرض ہر صورت میں رہنمائی میسر کرتے ہیں۔ انصاف کسی بھی معاشرے کے مستقبل کی ترقی کا ضامن ہوتا ہے۔

Date: ______ Day: ______

(ii)

## کرپشن کا خاتمہ:

کرپشن بداخلاقی کا وہ عنصر ہے جو نہ صرف انسانی زندگی کے ذاتی معاملات بلکہ ایک معاشرے کی ساکھ کو بھی کھوکھلا کر دیتی ہے۔ اس سے ہر شخص خود کو قانون سے بالا سمجھتے ہوئے اپنے اثر و رسوخ کا ناجائز استعمال کرتا ہے اور اداروں کے عمل کو متاثر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے اس کینسر زدہ عنصر کے خاتمے کے لیے آخرت کے دن اعمال کی حساب کے دینے کا خوف، میزان عدل کا قیام اور دوزخ کی گرمی اور ایسی سزا کی صورت میں اسلام نے آگاہیاں دی ہیں۔

(iii)

## حقوق العباد / پُرامن معاشرتی قیام:

پُرامن معاشرتی قیام کے حصول کے لیے اسلامی عقائد نے حقوق العباد کو پورا کرنے پر زور دیا ہے۔ جب ایک معاشرے میں تمام انسانوں کو یکساں و مساوی حقوق فراہم ہوں گے تو وہ اپنے فرائض کی انجام دہی میں بھی کسی قسم کی کوتاہی نہیں کریں گے۔

## حاصلِ کلام:

اسلامی عقائد، بالخصوص

Date:________ Day:________

عقیدہ آخرت انسان کی انفرادی و معاشرتی
زندگی پر اپنے گہرے اثرات مرتب کرتے ہیں۔
اس سے نہ صرف ایک پر امن معاشرے کا قیام
عمل میں لایا جا سکتا ہے بلکہ تمام انفرادی و اجتماعی
قوتیں مل کر معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن
کر سکتے ہیں۔ مزید یہ کہ نہ صرف دنیاوی زندگی
میں کامیابی حاصل ہوگی بلکہ اخروی زندگی بھی
موجب راحت بن سکتی ہے۔

CamScanner